سوال

(18) بت پرستی اور قبر پرستی کی ابتداء

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ! بعدہ سوال ہے کہ دنیا میں بت پرستی بھی بعد ازاں قبر پرستی کب اور کیسے شروع ہوئی۔ جواب محقق اور مدلل تحریر فرمائیں۔ ینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

سب سے پہلے اس فتنہ کا آغاز قوم نوح سے ہوا۔ جیسا کہ قرآن مجید میں عقیدہ توحید کی اشاعت و ترویج کے لیے حضرت نوح کی تبلیغی کاوشوں اور مجاہدانہ سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے اللہ فرماتا ہے:

قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَن لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ٢١ وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا ٢٢ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ٢٣ ...
سورة نوح

نوح (علیہ السلام) نے کہا اے میرے پروردگار! ان لوگوں نے میری تو نافرمانی کی اور ایسوں کی فرمانبرداری کی جن کے مال واو دنے ان کو (یقیناً) نقصان ہی میں بڑھایا ہے، نوح (علیہ السلام) نے کہا اے میرے پروردگار! ان لوگوں نے میری تو نافرمانی کی اور ایسوں کی فرمانبرداری کی جن کے مال واو دنے ان کو (یقیناً) نقصان ہی میں بڑھایا ہے، اور کہا انہوں نے کہ ہر گز اپنے معبودوں کو نہ چھوڑنا اور نہ ودّ اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو (چھوڑنا)۔''

صحیح البخاری، تفسیر ابن کثیر اور فتح القدیر میں حضرت عبداللہ بن عباس اور دوسرے بہت سے صحابہ اور تابعین سے روایت ہے کہ یہ حضرت نوح کی قوم کے پنج تن پاک کے نام ہیں جن کی وہ عبادت کرتے تھے۔ ان بزرگوں کو اتنی شہرت ملی کہ عرب میں بھی ان کی پوجا ہوتی رہی۔ چنانچہ بابا ودّ دومتہ الجندل میں قبیلہ کلب کا معبود تھا۔ بابا سواع سمندر کے ساحل پر آباد قبیلہ ہذیل کا بت تھا۔ بابا یغوث بلقیس کے شہر سبا کے پاس جوف کے مقام پر بنو مراد اور بنو غطیف کا معبود تھا۔ بابا یعوق ہمدان قبیلہ کا اور بابا نسر حمیر قوم کے قبیلہ ذوالکلاع کا بت تھا۔ (صحیح البخاری تفسیر نوح ج2 ص 732)

غرضیکہ جب یہ نیک بخت بابے فوت ہوگئے تو ابلیس نے ان کے عقیدت مندوں سے کہا کہ ان بزرگوں کی مورتیاں اور تصویریں بنا کر اپنے گھروں میں نصب کر لو تاکہ ان کی یاد تازہ رہے اور ان کے تصور کی طفیل تم بھی ان کی طرح نیک عمل کر سکو۔ جب یہ مورتیاں اور تصویر بنا کر رکھنے والی قوم مر چکی تو ابلیس نے ان کی نسلوں کو یہ کہہ کر ان تصویروں او رمورتیوں کی عبادت پر لگا دیا کہ تمہارے آباؤ اجداء تو ان کی پوجا کرتے تھے جن کی تصوریں اور مورتیاں تمہارے گھروں اور دکانوں میں نصب ہیں۔ چنانچہ انہوں نے ان کی عبادت

شروع کردی۔ (صحیح البخاری کتاب التفسیر سورہ نوح ج2ص 732)

صحیحین میں حضرت عائشہؓ سے روایت ہے :

قالت : " لَمَّا اشْتَكَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَت بَعضُ نِسَائِهِ كَنِيسَةً رَأَينَهَا بِأَرضِ الحَبَشَةِ, يُقَالُ لَهَا : مَارِيَةُ، وَكَانَت أُمُّ سَلَمَةَ وَأُمُّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنهُمَا, أَتَتَا أَرضَ الحَبَشَةِ فَذَكَرَتَا مِن حُسنِهَا وَتَصَاوِيرَ فِيهَا، فَرَفَعَ رَأسَهُ, فَقَالَ : أُولَئِكِ إِذَا مَاتَ مِنهُمُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ، بَنَوا عَلَى قَبرِهِ مَسجِدًا, ثُمَّ صَوَّرُوا فِيهِ تِلكَ الصُّورَةَ، أُولَئِكِ شِرَارُ الخَلقِ عِندَ اللَّهِوفی روایۃ مسلم یوم القیامۃ (صحیح البخاری باب بناء المسجد ج1ص 179 و صحیح مسلم ج1ص 201)

ام المومنین عائشہؓ فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ مرض الموت میں بیمار ہوئے تو آپ ﷺ کی بعض بیویوں (ام سلمہ اور ام حبیبہؓ) نے آپ کے پاس ایک گرجا کا ذکر کیا جس کا نام ماریہ تھا جوانہوں نے جبشہ کے ملک میں دیکھا تھا۔ یہ دونوں بیبیاں ہجرت کی غرض سے جبشہ کے ملک گئی تھیں۔ انہوں نے اس گرجا کی خوبصورتی اور اس میں رکھی ہوئی تصویروں کا حال بیان کیا۔ آپ ﷺ نے اپنا سر مبارک اٹھایا اور فرمایا : ان لوگوں کا قاعدہ تھا کہ جب ان میں کوئی صالح شخص فوت ہوجاتا تو اس کی قبر میں مسجد تعمیر کرتے اور اس کی تصویر اس مسجد میں رکھتے۔ یہ لوگ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک بدترین شخص مخلوق ہوں گے۔''

صحیح مسلم میں حضرت جندب فرماتے ہیں میں نے خود رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا

الا وان کان قبلکم کانوا یتخذون قبور انبیاءھم وصالحیھم مساجد الا فلا تتخذوا القبور مساجد فانی انھاکم عن ذالک (صحیح مسلم باب النہی عن بناء المسجد علی القبور واتخاذ الصور فیہا ج1ص 201)

خبردار! تم سے پہلی قوموں نےاپنے انبیاء اور صلحاء کی قبروں کو مسجدیں بنالیا تھا۔ تم قبروں کو مسجدیں نہ بنانا، میں تم کو سختی کے ساتھ اس شرکیہ کام سے منع کرتا ہوں۔

ان احادیث صحیحہ اور تفسیری تصریحات سے یہ حقیقت کھلی کہ پہلے پہل قبر پرستی (بت پرستی) کی ابتداء نوح کے پنج تن پاک (ود، سواع، یعوق اور نسر) کی وفات کے بعد بتدریج شروع ہوئی۔ شیطان کی فہمائش پر پہلے ان بزرگوں کی مورتیاں اور تصویریں گھڑی گئیں اور یادگار کے طور پر گھروں میں نصب اور دکانوں میں آویزاں کی گئیں جب یہ مورتیاں اور تصویریں بنانے والے مرگئے تو ان کی نسل نے ان کی پوجا شروع کردی۔ اور آج یہ فتنہ خانکاہی نظام کی منزلیں طے کرتے کرتے ملنگوں تلنگوں اور ہڈحرام مجاوروں کا معاشی نظام اور عیاشی اور فحاشی کے اڈے بن چکا ہے۔ والی اللہ المشتکی۔

یارب عطا کردے بصارت بھی بصیرت بھی

مسلماں جا کے لٹتا ہے سواد خانکاہی میں

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص156